## سوال

جی اور ایک 92 رد

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں شاہ محمد اپنی بیوی کی بھتیجی سے شادی کرنا چاہتا ہے کیا شریعت کے مطابق اس طرح کا نکاح کرنا جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہونا چاہیئے کہ یہ نکاح نہیں ہوگا کسی بھی آدمی کے گھر میں، یعنی نکاح میں پھوپھی اور بھتیجی ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں قرآن پاک میں ہے:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَٰتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَٰتُكُمْ وَعَمَّٰتُكُمْ وَخَٰلَٰتُكُمْ وَبَنَاتُ لْأَخِ وَبَنَاتُ لْأُخْتِ وَأُمَّهَٰتُكُمُ لَّٰتِىٓ أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَٰتُكُم مِّنَ لرَّضَٰعَةِ وَأُمَّهَٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَٰٓئِبُكُمُ لَّٰتِى فِى حُجُورِكُم مِّن نِّسَآئِكُمُ لَّٰتِى دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا۟ دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَٰٓئِلُ أَبْنَآئِكُمُ لَّذِينَ مِنْ أَصْلَٰبِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا۟ بَيْنَ لْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ للَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا (النساء:٢٣)

اس سے ثابت ہوئے کہ پھوپھی اور بھتیجی ایک ساتھ نکاح میں نہیں رہ سکتیں۔

یث پاک میں ہے:

ن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی ان تنکح المرأۃ علی عمتہا والمرأۃ علی خالتہا (ابو داود): ٢٠٦٥.

''سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے کہ عورت اور اس کی خالہ کو یا عورت اور اس کی پھوپھی کو جمع کیا جائے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

434

**محدث فتویٰ**